

تمرین الصبر

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام ^{الکے۔ ۳۔ ناظم آباد منیشن کراچی}
نزد برف خان۔ ناظم آباد

تمرین الصبر

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام

۱۔ کے۔ ۳۔ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد۔ کراچی ۱۸

جملہ حقوق طباعت و اشاعت پاکستان میں
 بحق فضل ربی ندوی محفوظ ہیں۔
 لہذا کوئی فسر دیا ادارہ ان کتب کو شائع نہ کرے
 ورنہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

60032

نام کتاب	_____	تمرین الصرف
مولف	_____	مولانا یحییٰ اللہ ندوی
طباعت	_____	شکیل پرنٹنگ پریس کراچی
سال اشاعت	_____	۱۹۹۱ء
ضخامت	_____	۱۱۲ صفحات
فون ۶۱۱۸۱۶		

ناشر:
 فَضْلُ رَبِّیْ نَدَوِیّ

مجلس نشریات اسلام ۱۔ ۳۔ ناظم آباد مینشن ناظم آباد کراچی^{۱۸}

پیش لفظ

۱۔

مَوْلَانَا ابوالْحَسَنِ عَلِيُّ نَدْوِی

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر کہ وہ مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لیے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے اُن کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں۔ اور علوم کو چھوڑ کر صرف صرف کو لے لیجیے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیش نظر ہے تو میزانِ منشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصول اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں۔ ان کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہل درس اور اہل تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی و فارسی کی قدیم نصابی کتابوں

کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے۔

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی سے پکڑ لیا، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسطین نے ان متقدمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی، حقیقت پسندی اور بے تعصبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے۔

اصول تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون کی پہلی رہ نمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیے، اس پر دو بوجھ ابتدا ہی ڈالنے مناسب نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علیحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے۔ قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشین ہو سکتے ہیں نہ جاگزین، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں عرصہ دراز سے صرف و نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شرح الفیہ تک پہنچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شروع تک عبور کرنے والے طلباء جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے ہیں نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں، یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیرا کی کافن پانی سے باہر سیکھا ہے

جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شناساوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقرار کے اصول پر دارالعلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب ”تمرین النحو“ پہلے شائع ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب ”تمرین الصرف“ جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دارالعلوم نے مرتب کی ہے شائع ہو رہی ہے اس میں صیغوں اور مشقوں کو متنوع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہونچے۔

ابوالحسن علی
لکھنؤ، ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكَرِيمَ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَنُصَلِّىْ وَسَلِّمُ عَلَىٰ أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ

سابقہ ۱

اس دنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ ترکی، کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بل کہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اُردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو ”عربی“ کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے، عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، اور خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی لکھی جاتی

ہے، اسی میں اخبار اور رسائل نکلتے ہیں، اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کئے جاتے ہیں۔

بہر حال ہم مسلمانوں کے لئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم ﷺ کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں، نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے، کھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ آسان فرمادیتا ہے، پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق و شوق سے عربی سیکھنا چاہئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔



جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں، کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ، حَامِدٌ، إِلَى الْمَسْجِدِ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں، عربی قواعد میں اسی کو ”کلمہ“ کہتے ہیں۔

کلمہ | جو لفظ باہمی مفرد ہو اس کو ”کلمہ“ کہتے ہیں۔

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل)

میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے قَلَمٌ حَامِلٌ مَسْجِدٌ۔
 اَنَا (میں)۔

فعل | وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں
 زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اس نے کیا)،
 ذَهَبَ (وہ گیا)۔

حروف | وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں
 نہ آئیں مثلاً اِلٰی (تک) مِیْنُ (سے) عَلٰی (پر)۔

اب یہ سمجھنا چاہئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں
 اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے، ان کلمات کو علیحدہ علیحدہ صحیح
 بنانے کے کچھ قاعدے ہیں، اسی کے علم کا نام ”علم صرف“ ہے۔

علم صرف | وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے
 کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات
 کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی
 کو بیان کرتے ہیں۔



فِعْل کا بیان

فعل کی تعریف تمہیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر۔

ماضی | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذہَبَ (وہ گیا، فَعَلَ (اس نے کیا، نَصَرَ (اس نے مدد کی) مضارع | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں، جیسے يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا، يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

أَمْرًا | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو، جیسے اِذْهَبْ (تو جا، اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم، متعدی۔ لازم | جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے اسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ حَامِدٌ (حامد گیا، جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا،

متعدی | جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے

متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مُحَمَّدًا (حامد نے محمد کی مدد کی)۔
معروف | وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہوا اور اس کا
 فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں
 فاعل ”حَامِدٌ“ معلوم ہے اس لئے ”شَرِبَ“ فعل معروف ہوا۔

مجہول | وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہوا اور اس
 کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شَرِبَ مَاءً (پانی پیا گیا) نَصَرَ مُحَمَّدٌ (محمد
 کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے
 مفعول کی طرف ہے، اس لئے شَرِبَ، نَصَرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثَبَّت | جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اس نے
 مدد کی) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)۔

مَنْقِي | جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اس
 نے نہیں کیا) لَا يَذْهَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔



اصطلاحات

- (۱) حرکت - ذبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھائینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔
- (۲) متحرک - حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔
- (۳) نصب یا فتح - ذبر کو کہتے ہیں۔
- (۴) جریا کسرہ - زیر کو کہتے ہیں۔
- (۵) رفع یا ضمة - پیش کو کہتے ہیں۔
- (۶) مفتوح - وہ حرف جس پر ذبر ہو۔
- (۷) مکسور - وہ حرف جس پر زیر ہو۔
- (۸) مضموم - وہ حرف جس پر پیش ہو۔
- (۹) سکون - جزم کو کہتے ہیں۔
- (۱۰) ساکن - وہ حرف جس پر جزم ہو۔
- (۱۱) واحد - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔
- (۱۲) تثنیہ - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔
- (۱۳) جمع - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

سکوت ۲

گردان فعل ماضی معروف مثبت

معنی	صیغہ	گردان
اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں) اُن دو مردوں نے کیا اُن سب مردوں نے کیا	واحد مذکر تثنیہ جمع	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوا
اُس ایک عورت نے کیا اُن دو عورتوں نے کیا اُن سب عورتوں نے کیا	واحد مؤنث تثنیہ جمع	فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ
تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا) تم دو مردوں نے کیا۔ تم سب مردوں نے کیا	واحد مذکر تثنیہ جمع	فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ
تو ایک عورت نے کیا تم دو عورتوں نے کیا تم سب عورتوں نے کیا	واحد مؤنث تثنیہ جمع	فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ
میں نے کیا (ایک مرد نے یا ایک عورت نے) ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)	واحد مذکر مؤنث تثنیہ جمع	فَعَلْتُ فَعَلْنَا

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔
 متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے مشترک
 آئے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو
 صیغوں کے بجائے فَعَلْنَا ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں
 نے)۔ ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے، چار صیغوں کے بجائے
 اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے
 ہوتے ہیں۔ لیکن چوں کہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آ جاتے ہیں،
 اس لئے ان کو علیحدہ نہیں کیا گیا۔



چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ :

فَعَلْتُ - فَعَلْتِ - فَعَلْتُ - فَعَلْنَ - فَعَلْنَا - فَعَلْتُمْ - فَعَلْتُمْ
 فَعَلْتُمْ - فَعَلْتُمْ - فَعَلْنَا - فَعَلْنَا - فَعَلْنَا - فَعَلْنَا
 ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا،
 ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے
 کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت
 نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ماضی
 معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی اور صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاء اللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی)	(۲) كَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا)	(۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا)	(۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا)	(۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اُس نے طلب کیا)	

صیغے اور معنی بتاؤ :-

عَبَدْتُ - كَتَبْنَا - كَتَبْتَ - فَتَحْنَا - فَتَحْتَ - سَجَدْتُ
 سَجَدْتَ - سَجَدْتُ - جَلَسُوا - جَلَسْتُمْ - دَخَلَا
 دَخَلْتَ - نَصَرْتُمَا - نَصَرْنَا - قَرَأْتُ - قَرَأْتُمْ - طَلَبْتُ
 طَلَبْتَ - قَرَأْتُ - قَرَأْتُ - جَلَسْنَا - كَتَبُوا - كَتَبْتُمْ
 دَخَلْتُمَا - عَبَدْتُ - عَبَدْتُ



ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم نے کھولا - میں نے لکھا - ان سب عورتوں نے عبادت کی - تم
 سب عورتیں بیٹھیں - وہ دو مرد داخل ہوئے - اس ایک عورت نے سجدہ
 کیا - ہم سب مردوں نے طلب کیا - ہم سب عورتوں نے لکھا - وہ بیٹھا - تم سب

مردوں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔



عربی میں ”اور“ کے لئے ”وَ“ آتا ہے۔ مثلاً كَتَبْتُ وَفَعَلْتُ میں نے لکھا اور میں نے پڑھا، فَتَحُوا وَدَخَلُوا (انہوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے)۔

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انہوں نے لکھا۔



سَبَّحَ ۳

فِعْل ماضی معروف منفی

عربی میں ”مَا“ اور ”لَا“ کے معنی ”نہیں“ کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر ”مَا“ بڑھا دیں تو اس سے کام نہ کرنا معلوم ہوگا مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) مَا كَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔ زیادہ تر ماضی پر ”مَا“ لگا کر ہی ماضی منفی بتائی جاتی ہے۔ ”لَا“ بڑھانے کی صورت میں اس کو کمر لانا ہوتا ہے جیسے لَا كَتَبَ وَلَا قَرَأَ نہ اس نے لکھا نہ پڑھا، ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی صرف ہر صیغے کے پہلے ”مَا“ بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

گردان فعل ماضی معروف منفی

اس (ایک مرد نے) نہیں کیا	نکر	واحد	مَا فَعَلَ
ان دو مردوں نے نہیں کیا	چ	ثنیہ	مَا فَعَلَا
ان سب مردوں نے نہیں کیا	چ	جمع	مَا فَعَلُوا
اس (ایک عورت نے) نہیں کیا	مؤنث	واحد	مَا فَعَلَتْ
ان دو عورتوں نے نہیں کیا	چ	ثنیہ	مَا فَعَلَتَا
ان سب عورتوں نے نہیں کیا	چ	جمع	مَا فَعَلْنَ

تو (ایک مرد نے) نہیں کیا تم (دو مردوں نے) نہیں کیا تم (سب مردوں نے) نہیں کیا	مخاطب	مذکر	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ
تو (ایک عورت نے) نہیں کیا تم (دو عورتوں نے) نہیں کیا تم (سب عورتوں نے) نہیں کیا	مخاطب	مؤنث	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ
میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد) ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)	مخاطب	مذکر و مؤنث	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُمَا

دَخَلَ - نصہر - کتبہ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی صیغہ اپنی
کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کرو اور صیغہ بتاؤ:-

مَا فَعَلْتُمْ	مَا نَصَرْتُ	مَا كَتَبْتُ	مَا سَجَدْتُ
مَا دَخَلَا	مَا دَخَلُوا	مَا هَبَدْنَا	مَا جَلَسُوا
مَا طَلَبَانِي	مَا كَتَبْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا سَجَدْنَا
مَا فَتَحْتُمَا	مَا نَصَرْتُ	مَا طَلَبْنَا	مَا فَعَلْتُ
مَا نَصَرْتُمَا			



ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم داخل نہیں ہوئے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اس نے مدد نہیں کی۔ ان سب

عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا
 ان سب مردوں نے نہیں گھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت
 نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں
 نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں
 کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔





فعل ماضی کی مختلف صورتیں

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے قَعَلَ۔ نَصَرَ۔ قَتَلَ وغیرہ۔ جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، لَبَسَ (اس نے پہنا)۔

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضمووم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا)، بَعُدَ (وہ دور ہوا)، ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا)، یہ کُل تین صورتیں ہوتیں یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح قَعَلَ۔

معلوم ہوا کہ سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) قَعَلَ (۲) قَعِلَ (۳) قَعُلَ۔

(۱) قَعَلَ جیسے نَصَرَ۔ قَتَلَ۔ عَمِلَ وغیرہ۔

(۲) قَعِلَ جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، جَهِلَ (اس نے نہ جانا، وغیرہ)۔

(۳) قَعُلَ جیسے قَرُبَ۔ كَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)، صَلَحَ (وہ درست ہوا، وغیرہ)۔

ان سب کی گردائیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حروف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، مثلاً:-

ثَّارِبَ (اس نے پیا) سے ثَّارِبَ۔ ثَّارِبَا۔ ثَّارِبُوا۔ ثَّارِبَتْ۔ ثَّارِبَتْ۔ ثَّارِبَتْ (وہ قریب ہوا) سے قَرَابَ۔ قَرَابَا۔ قَرَابُوا۔ قَرَابَتْ۔ ثَّارِبَتْ۔ اب تمہیں سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعَّلَ سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی بتانا آگیا۔

اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردائیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حروف کی حرکت کا لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بتاؤ، درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنا تم سب عورتیں دور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دور ہوئیں۔ ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔ ماضی کے دوسرے حروف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو۔ صیغہ اور معنی

بتاؤ:-

سَجَدْنَا	ثَّارِبُكَ	قَرَابَتْ	عَلِمُوا	عَبَدَتْ
لَبِسْتُمْ	فَتَحْتِ	ثَّارِبُوا	كَتَبْتُمْ	عَلِمْتُمْ
جَهَلْ	لَبِسَتْ	بَعَدْنَا	جَلَسْنَا	سَمِعَا

صَلَحَتْ . كَخَلَوْا .



ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوتے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سنا۔
وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں۔ تم سب نہیں بیٹھے۔ تم سب
مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔
وہ دو دور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد
نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے
سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔





فعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے **نَصَرَ الْمُسْلِمَ شَرِبَ الْمَاءَ** پانی پیا گیا۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً **فَعَلَ** سے **فَعِلَ** **نَصَرَ** سے **نَصِرَ** (اس کی مدد کی گئی) **شَرِبَ** سے **شَرِبَ** (وہ پیا گیا)۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغہ	معنی	صیغہ	معنی
نَصِرَ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نَصِرْتُ	اس ایک عورت کی مدد کی گئی
نَصِرَا	ان دو مردوں ۛ	نَصِرْتَا	ان دو عورتوں ۛ
نَصِرُوا	ان سب مردوں ۛ	نَصِرْنَ	ان سب عورتوں ۛ

صیغہ	معنی	صیغہ	معنی
نَصَرْتُ	تو ایک مرد کی مدد کی گئی	نَصَرْتُ	تو ایک عورت کی مدد کی گئی
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں	نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں
نَصَرْتُمْ	تم سب مردوں	نَصَرْتُمْ	تم سب عورتوں
نَصَرْتُ	میری مدد کی گئی	نَصَرْتُ	میری مدد کی گئی
نَصَرْتَنَا	ہماری مدد کی گئی	نَصَرْتَنَا	ہماری مدد کی گئی

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغہ، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کر لو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ ”فعل لازم“ سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا)، ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔ اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا)، نَصَرَ خَالِدٌ مُحَمَّدًا (خالد نے محمد کی مدد کی)، بہر حال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔

ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانوا اور کاپی پر

مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا)، تَرَكَ (اس نے چھوڑا)،
 قَتَلَ (اس نے قتل کیا)، جَمَعَ (اس نے جمع کیا)،
 سَأَلَ (اس نے سوال کیا، اس نے پوچھا)، ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)،
 صیغے اور معنی بتاؤ:-

بُعِثْتُ	بُعِثْتَ	بُعِثْنَا	بُعِثْنَا	بُعِثْتُ	بُعِثْنَا
قُتِلُوا	قُتِلَا	ظَلِمْنَا	سُئِلْنَا	جُمِعَا	تُرِكَتْ
جُمِعَتْ	سُئِلُوا	قُتِلْتُمْ	جُمِعْتُمْ	تُرِكْتُمْ	بُعِثْنَا
نُصِرْنَا	نُصِرْنَا	ظَلِمُوا	سُئِلَا	ظَلِمْنَا	
جُمِعْنَا	بُعِثْتُمْ				

عربی بتاؤ:-

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔
 میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں
 پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں
 کی مدد کی گئی۔ وہ قتل کر دی گئی، تم دو بھیجے گئے، ہم دو جمع کئے گئے۔

گردانِ فعلِ ماضی مجہول منفی

فعلِ ماضی معرُوف کو جس طرح ”ہا“ لگا کر منفی بتایا گیا تھا، اسی
 طرح فعلِ مجہول بھی منفی بتایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نَصَرَ (اس کی مدد نہیں)

کی گئی ، مَا ظَلَمَہُ داس پر ظلم نہیں کیا گیا، گردان اسی طرح ہوگی۔

مَا نَصَرَ مَا نَصَرَ مَا نَصَرُوا	نکر فاعل	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نَصَرَتْ مَا نَصَرْنَا مَا نَصَرْنَ	مؤنث فاعل	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نَصَرْتُ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُمْ	نکر مخاطب	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نَصَرْتُ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُنَّ	مؤنث مخاطب	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نَصَرْتُ مَا نَصَرْنَا	واحد متکلم جمع متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔

ظَلَمَ۔ بَعِثَ۔ نُسِئَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو۔ مع
حرکت و معنی وصیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

عربی بناؤ:-

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمہاری
(ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب
عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک
عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طلب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں
کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔



سکات ۶

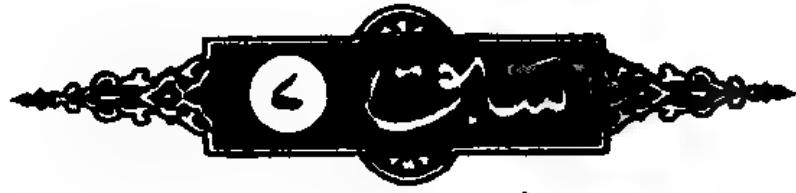
فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور ان کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ فَعَلَ۔ عَلِمَ۔ تَصَاوَرَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام اضافے سمجھ میں آ جاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کر لیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہو جائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے اور یہ بھی معلوم کر لینا چاہئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو ”ضمیر مرفوع متصل“ کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغہ	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں ”ا“ علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوا	میں ”و“ علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں ”ت“ علامت تانیث فاعل ہے۔

فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت کانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں "تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتِ	میں "تِ" کسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں "ت" مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔



فعل مضارع

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ ماضی، حال، استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا ہے۔

زمانہ حال و استقبال کے لئے عربی میں فعل مضارع ہے۔ فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) ہے یا کرے گا، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال و استقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کر کے "ی، ت، ا، ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ مؤنث غائب، واحد وثنیہ جمع مذکر مخاطب۔ واحد وثنیہ وجمع مؤنث مخاطب)۔

”ا“ صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔
 ”ن“ صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔
 مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔
 گردان فعل مضارع معروف مثبت

گردان	صیغہ	معنی
يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ	واحد تثنیہ جمع	مذکر خائب وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال) وہ دو کرتے ہیں یا وہ دو کریں گے وہ سب کرتے ہیں یا وہ سب کریں گے
تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ	واحد تثنیہ جمع	مؤنث خائب وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ	واحد تثنیہ جمع	مذکر مخاطب تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے تم سب کرتے ہو یا کریں گے
تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ	واحد تثنیہ جمع	مؤنث مخاطب تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی تم سب کرتی ہو یا کریں گی
أَفْعَلُ تَفْعَلُ نَفْعَلُ	واحد تثنیہ جمع	متکلم میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد) ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تشنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	تشنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون کسور کا اضافہ ہے
۲۔ تشنیہ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تشنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تشنیہ مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	يَفْعَلُونَ	ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُونَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِينَ	

یہ کل سات صیغے ہوتے۔ چار جن میں نون کسور ہے تین جن میں نون مفتوح ہے ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔ دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب يَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساکت نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور کچھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے

اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کر دو۔

يَفْعَلُونَ تَفْعَلُونَ يَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ
يَفْعَلَانِ أَفْعَلُ تَفْعَلَانِ نَفْعَلُ
تَفْعَلُ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کر دو :-

میں کرتا ہوں۔ میں کرتی ہوں۔ میں کروں گا میں کروں گی۔ ہم دو کرتے
ہیں۔ ہم سب کریں گی۔ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گے۔ وہ کرتی ہے۔
تم دو کرو گے۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب کرتے ہیں۔ تم سب کرو گی۔
تو کرتا ہے۔ تو کرے گی۔ تم سب کرتے ہو۔ تو کرتی ہے۔ تم دو کرتے ہو۔ وہ
دو کریں گے۔ وہ ایک کرتا ہے۔ وہ کرے گی۔



سکات ۱

فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمہیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو، اپنی کاپی پر مح اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو :-
 يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)
 يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پئے گا) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)
 يَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور ضمیر کو واضح کرو :-

تَذْهَبُ	يَذْهَبُ	تَذْهَبِينَ	أَذْهَبُ
تَذْهَبِينَ	نَذْهَبُ	يَفْتَحُونَ	يَفْتَحَانِ
تَفْتَحُونَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُنَ
يَشْرَبُونَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبَانِ	تَشْرَبِينَ
أَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُ	نَسْمَعُ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعُنَ	يَغْضَبَانِ

تَغْضَبِينَ تَغْضَبُونَ يَغْضَبُونَ تَغْضَبُ
أَغْضَبُ.



ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم جائیں گے۔ تم جالتے ہو۔ وہ سب عورتیں پیئیں گی۔ تو جاتی ہے۔ وہ سب
سُنتے ہیں۔ وہ سب سنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں
غصہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصہ ہوتے ہو۔ میں غصہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔
تم سب پیتے ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سُنتی ہیں۔ ہم سب
سنیں گے۔ تو غصہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصہ ہوں گے۔ ہم غصہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔
تم سب سُنتے ہو۔



سکوت ۹

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں۔

يَفْعَلُ - يَفْعِلُ - يَفْعُلُ

(۱) يَفْعَلُ - مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے مثلاً يَذْهَبُ - يَفْتَحُ
يَشْرَبُ -

(۲) يَفْعِلُ - مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے مثلاً يَجْلِسُ - يَضْرِبُ -
يَظْلِمُ -

(۳) يَفْعُلُ - مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے مثلاً يَنْصُرُ - يَكْتُبُ -
يَسْجُدُ -

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت

اپنی حالت پر رہے گی مثلاً

يَذْهَبُ	يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُونَ
يَجْلِسُ	يَجْلِسَانِ	يَجْلِسُونَ
يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ

يَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

يَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)
يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) يَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)۔
مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردان اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں
تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو، وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

يَجْلِسُونَ	تَجْلِسْنَ	تَجْلِسِينَ	يَجْلِسَانِ	أَجْلِسُ
تَضْرِبُ	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُونَ	يَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ
تَظْلِمُونَ	نَظْلِمُ	يَظْلِمَنَّ	تَظْلِمَانِ	أَظْلِمُ
يَنْصُرُونَ	تَكْتُبُونَ	نَسْجُدَنَّ	يَنْصُرَانِ	نَكْتُبَانِ
يَسْجُدُونَ	تَكْتُبِينَ	تَسْجُدَانِ	أَنْصُرُ	نَكْتُبُ
تَسْجُدِينَ	نَسْجُدُ	نَنْصُرُ		



ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔
ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مرد
کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب
لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی
ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔
تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔



چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے کبھی تینوں طرح کے مضارع کی کر لوتا کہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ۔ یَرْفَعُ (وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا) یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا) یَرْكَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)۔

(۲) یَفْعِلُ۔ یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا) یَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا) یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)۔

(۳) یَفْعُلُ۔ یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا) یَشْكُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا) یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)۔

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:-

یرفعون	ترجعون	یعملان	يعرفان	يعقلن
ترقدن	تکفرین	ترجعان	یرکبان	تنظرون
اشکر	نرجع	تعمل	تعقلون	نرکب
اعرف	تعملان	تنظر	ترجعین	انظر



سبق ۱۰

فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا تَصَارَ وَغیرہ۔

مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لَا" یا "مَا" لگایا جاتا

ہے جیسے لَا يَفْعَلُ۔ مَا يَفْعَلُ۔ وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا، گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔

ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "مَا" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً

"لَا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

معنی	صیغہ	گردان
وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔	واحد	لَا يَفْعَلُ
وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	تثنیہ	لَا يَفْعَلَانِ
وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	جمع	لَا يَفْعَلُونَ
وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	واحد	لَا تَفْعَلُ
وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ

لَا يَفْعَلْنَ	جمع	یہ دونوں	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
لَا تَفْعَلْ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلُونَ	جمع		تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلِينَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا أَفْعَلْ	واحد	مثنیہ جمع مشکم، واحد مشکم	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا۔
لَا نَفْعَلْ	جمع		میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی۔
			ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔ ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے ”لا“ بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو:-

يَشْرَبُ - يَعْصَى - يَنْظُرُ - يَوْقُدُ (گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو)۔



صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا يَفْعَلُ	لَا يَشْرَبُ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا أَظْلِمُ
لَا تَنْظُرُ	لَا تَرْقُدُونَ	لَا تَعْرِفِينَ	لَا تَظْلِمَانِ
لَا يَرْقُدَانِ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا تَرْقُدَنَّ	لَا نَعْرِفُ
لَا يَنْظُرُونَ	لَا أَنْظُرُ	لَا تَنْظُرِينَ	لَا أَرَقُدُ
لَا يَظْلِمَانِ	لَا تَعْرِفَنَّ		

عربی بناؤ :-

ہم نہیں پیئیں گے۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔ ہم نہیں دیکھیں گے۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے۔ تو ظلم نہیں کرے گی۔

— ~~وَجَعَلْنَا~~ —

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔ اور صیغے بھی بتاؤ :-

رَقَدْتُ وَلَا تَرْقُدُ	كَتَبْتُ وَلَا تَكْتُبِينَ
رَجَعُوا وَلَا تَذْهَبُونَ	ظَلِمُوا وَلَا تَظْلِمُونَ
نَصَرْتُ وَلَا تَشْكُرِينَ	نَصَرْنَا وَمَا ظَلِمْنَا
رَكِبْتُمَا وَلَا تَذْهَبَانِ	كَتَبْتُ وَلَا يَعْقِلُونَ
جَلَسْتُ وَلَا تَسْجُدِينَ	غَضَبْتُ وَلَا تَنْظُرُ
رَجَعْتُ وَلَا أَذْهَبُ	نَصَرُ وَلَا نَظْلِمُ

اَكْتُبُ وَلَا أَرَقُدُ

سکنت ۱۱

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہوا اور اس کا قاعِل معلوم نہ ہو یَفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جاتے گا)

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بتانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ت۔ی۔ن) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا مثلاً:-

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) يَعْرِفُ سے يُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا) يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف میں تیسرا حرف خواہ مکسور ہو یا مضموم۔

معنی	صیغہ	گردان
اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	يُنصَرُ يُنصَرَانِ يُنصَرُونَ
اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَرُ تُنصَرَانِ تُنصَرُونَ
تیری (ایک مرد) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَرُ تُنصَرَانِ تُنصَرُونَ
تیری (ایک عورت) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد تثنیہ جمع	تُنصَرِينَ تُنصَرَانِ تُنصَرُونَ
میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	واحد جمع	أُنصَرُ نُنصَرُ

ترجمہ کرو :-

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔
تو مدد کیا جاتا ہے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو۔
تم سب مدد کئے جاؤ گے۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردائیں مع حرکات وصیغہ ومعنی لکھو:-

يُظْلِمُ - يَنْظُرُ - يَقْتُلُ - يَبْعَثُ - يَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا)
يَسْأَلُ - یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔
صیغے اور معنی بتاؤ:-

يُرْزَقُونَ	تُنْصَرُونَ	يُسْأَلُونَ	تُسْأَلُونَ	تُرْزَقُونَ
تُنْصَرُ	نُسْأَلُ	تُظْلَمَانِ	يُقْتَلَانِ	أَبْعَثُ
يَنْظُرُونَ	تَنْظُرُونَ	نُبْعَثُ	تُبْعَثُ	يُقْتَلُونَ
يُقْتَلُونَ	تُرْزَقُ	يُظْلَمَانِ	يُبْعَثُونَ	تُنْصَرِينَ
تُسْأَلِينَ				

عربی میں ترجمہ کرو:-

تم سب دیکھے جاتے ہو۔ ہم مدد کئے جائیں گے۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب
قتل کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم کئے جاؤ گے۔ ہم پوچھے جاتے ہیں۔ تم سب کو رزق
دیا جائے گا۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب
عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کئے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم
کی جاؤ گی۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب بھیجے جاؤ گے۔ میں
دیکھا جاتا ہوں۔



سبق ۱۲

فعل مضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو بھی ”لا“ لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی مثلاً:-

لَا يُنْصَرُ دُودٌ مَرْدٌ نَہیں کیا جاتا ہے یا دُودٌ نَہیں کیا جائے گا، لَا يُظْلَمُ دُودٌ ظَلَمٌ نَہیں کیا جاتا ہے یا ظَلَمٌ نَہیں کیا جائے گا، لَا يُسْأَلُ دُودٌ نَہیں پوچھا جاتا ہے یا نَہیں پوچھا جائے گا۔

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان فعل مضارع مجہول منفی

معنی	نمیغہ	گردان
وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔	واحد	لَا يُنْصَرُ
وہ دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔	ثنیہ	لَا يُنْصَرَانِ
وہ سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔	جمع	لَا يُنْصَرُونَ
وہ ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔	واحد	لَا تُنْصَرُ
وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔	ثنیہ	لَا تُنْصَرَانِ
وہ سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔	جمع	لَا يُنْصَرْنَ

[illegible]

ان افعال سے مضارع منفی بناؤ، مع صیغے و معنی کا پنی پر لکھو :-

يَكْتُبُ . يَظْلِمُ . يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا نہ گا)

عربی میں ترجمہ کرو:-

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔
تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم
سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا
جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو
عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔





”قَدْ اور کَانَ“ کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی ”بے شک“ کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ (بے شک زید گیا)، اور ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قَدْ ذَهَبَ (دہ گیا ہے)، قَدْ كَتَبَ (اس نے لکھا ہے) ”قَدْ“ ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں قَدْ كَتَبَ. قَدْ كَتَبَا. قَدْ كَتَبُوا وغیرہ۔

(۲) ”كَانَ“ کے معنی ہیں ”تھا“ ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے كَانَ ذَهَبَ (دہ گیا تھا) كَانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا)، كَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ كَانَ کا رہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہو جیسے كَانَ ذَهَبَ كَانَ ذَهَبَا. كَانُوا ذَهَبُوا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

”كَانَ“ کی پوری گردان اس طرح ہوگی :-

كَانَ - كَانَا - كَانُوا - كَانَتْ - كَانْتَا - كُنْتُ - كُنْتُمَا - كُنْتُمْ

مذکر غائب مؤنث غائب مذکر حاضر

كُنْتُ - كُنْتُمَا - كُنْتُمْ - كُنْتَ - كُنْتَا - كُنْتُمْ

مؤنث حاضر متکلم

كان کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً

كَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا)، كَانَا يَذْهَبَانِ (وہ دو جاتے تھے)، كَانُوا
يَذْهَبُونَ (وہ سب جاتے تھے)

مضارع پُرگان "کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔

جَلَسَ - طَلَبَ - كَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔

نَهَرَ - فَتَحَ - دَخَلَ سے كَان لگا کر پوری گردان کرو۔

يَسْجُدُ - يُوَكِّبُ - يَعْمَلُ سے كَان لگا کر گردانوا اور ان سب کے معنی بتاؤ۔
ترجمہ کرو۔

(۲) كَانُوا يَكْتُبُونَ بِالْقَلَمِ

(۳) كُنْتُمْ تَوَكَّبُونَ عَلَى الْقِطَارِ

(۶) كُنَّا تَشْرَبْنَا اللَّبَنَ -

(۸) كَانَتَا تَطْلُبَانِ الْكِتَابَ -

(۱۰) كُنْتُ مَجْلِسِيْنَ عَلَى الْكَرْسِيِّ

(۱۲) كُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ

(۱۳) كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِي الْحُجْرَةِ

(۱۶) كُنْتُمْ تَكْتُبُنَّ عَلَى الْوَرَقِ

(۱) كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۳) كُنَّ يَعْمَلْنَ فِي الْبَيْتِ

(۵) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ

(۷) كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ

(۹) كُنْتُ أَنْصَرُ الْمَظْلُومَ

(۱۱) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ

(۱۳) كُنْتُمْ تَسْجُدُ ثَنًى فِي الْمَسْجِدِ

(۱۵) كُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّايَ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "كَانَ" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پیر اور پانچ مضارع پیر۔



سبق ۱۴

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو ”س“ یا ”سَوْفَ“ مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَيَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ يَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا)

”س“ ”سَوْفَ“ میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ ”س“ مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور ”سَوْفَ“ مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَيَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُونَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لو گے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ أَكْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو ”س“ اور ”سَوْفَ“ ”سَہِیْتِ“ مجھول پر بھی داخل ہوتے ہیں)

سَتَسْأَلُونَ - سَوْفَ تُسْأَلُونَ - سَتَكْتُبُ - سَتُحَرِّفْنَ -
سَوْفَ نَفْتَحُ - سَيَعْلَمُ - سَأَشَارُ - سَوْفَ تَنْصَرِحَانِ -
سَيَذْهَبَانِ - سَوْفَ تَذْهَبَانِ - سَوْفَ تُبْعَثُونَ - سَأَسْجُدُ -

عربی بناؤ۔

عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔
(مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی۔ تم سب
لکھو گی۔ وہ سنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔
تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

”س“ ”سو“ کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے
مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔
بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے
صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں
اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) ناصِب (نصب دینے والے)

(۲) جَازِم (جزم دینے والے)

(۳) نون تاکید۔

ناصب :- یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ۔ تَنْ۔ كُنْ۔ اِذَنْ۔

یہاں صرف تَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوں گے۔

(۱) تَنْ :- مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعربی کو گرا دیتا ہے اور

نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے :-

تَنْ يَفْعَلْ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) تَنْ يَكْتَبُ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)

(۲) جَازِم :- یہ پانچ حروف ہیں :- لَمْ۔ لَمْ أَفْعَلْ۔ لَمْ يَفْعَلْ۔ اِنَّ۔ اِنَّكَ۔ یہاں

لَمْ کا بیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ۔

لَمْ :- مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے جیسے :- لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا، لَمْ يَكْتُبْ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے صَاكْتُبَ، مَا فَعَلَ اس کو نفی جہدِ لم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :- اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگنا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتح دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مثلاً: لَيَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔



(۱) لَنْ (نفی تاکید بآئن)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں

نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر

دیتا ہے۔

(۲) لَمْ دنفی جمد بَلَمَ۔

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

گردان نفی تاکید بَلَمَ فعل مضارع معروف

مضارع	صیغہ	نفی تاکید بَلَمَ	لَنْ کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	واحد	لَنْ يَفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخری حرف کو نصب دیا
يَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ يَفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	نون اعرابی گر گیا ۱
يَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ يَفْعَلُوا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے)	۲ ۳ ۴
تَفْعَلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون اعرابی گر گیا ۳
يَفْعَلْنَ	جمع	لَنْ يَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا ۴
تَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ تَفْعَلُوا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	۵ ۶ ۷

سبق ۱۵

گردانِ نفی جہد بکم فعل مضارع معروف

مضارع	نفی جہد بکم	لم کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	لَمْ يَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
يَفْعَلَانِ	لَمْ يَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
يَفْعَلُونَ	لَمْ يَفْعَلُوا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلُونَ	لَمْ تَفْعَلُوا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلِينَ	لَمْ تَفْعَلِي (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
أَفْعَلُ	لَمْ أَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفْعَلُ	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے

معنی اور صیغہ بتاؤ، صیغوں میں کن اور لم کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ أَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلَ	لَمْ تَكُنْ تَفْعَلْ
لَنْ يَفْعَلَ	لَمْ يَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ نَفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ
لَمْ يَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا		

عربی میں ترجمہ کرو :-

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کرونگی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔ ان افعال سے کن اور لم لگا کر گردائیں کرو۔ مع صیغہ اور معانی کا پی پر

لکھو :-

يُظْلِمُ - يَكْتُبُ - يَشْرَبُ - يَسْمَعُ - يَفْتَحُ -



صیغہ اور معنی بتاؤ، جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو :-

لَنْ يَظْلِمَ	لَنْ أَظْلِمَ	لَمْ تَظْلِمَ	لَمْ تَظْلِمْ
لَنْ يَكْتُبَا	لَنْ تَكْتُبَا	لَنْ تَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبْ
لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَسْمَعْ	لَنْ أَسْمَعْ
لَمْ تَفْتَحُوا	لَنْ يَفْتَحُوا	لَنْ يَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبَا

چند جملوں کی عربی بناؤ، کن اور لم کے عمل کا خیال رہے۔
 ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں
 لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت)
 نے نہیں سنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ
 سب کبھی نہیں پییں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے
 نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو ایک مرد نے نہیں سنا۔ تو ہرگز نہیں
 سنے گی۔



حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردانیں کرو۔

يُوكَبُّ، يَعْرِفُ، يَرْقُدُ، يَرْفَعُ، يَنْظُرُ۔

حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو، صیغہ اور معنی بتاؤ:-

لم يركب	بن تركب	لم يعرفن	لم تعرفن
لم ترقدا	لن يرقدا	لم ترفعي	لن تنظري
لم تنظروا	لن يعرفوا	لم ترقدا	لن اعرف
لم يركبن	لن ترفعن	لم ينظروا	لن ترقدي

عربی بناؤ:-

- ۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے
- ۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا
- ۳۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہوگی
- ۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سنی
- ۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی
- ۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا
- ۷۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی
- ۸۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے

- ۹۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے
۱۰۔ تو ایک عورت نے بازار نہیں دیکھا۔
۱۱۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا
۱۲۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔
۱۳۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی
۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی۔



جس طرح فعل مضارع معروف پر کن اور لَمْ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ يَنْظُرَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا)، لَمْ يَنْظُرْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)، لَنْ يَنْصَرَّ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی)، لَمْ يَنْصَرَّ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔

گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

گردان مضارع مجہول بَلَمْ

گردان	صیغہ	معنی
لَمْ يَنْصَرَّ	واحد	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَرَّا	ثنیہ	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَرُّوا	جمع	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَرَّ	واحد	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَرَّا	ثنیہ	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يَنْصَرْنَ	جمع	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَرَّ	واحد	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَرَّا	ثنیہ	تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تَنْصَرُّوا	جمع	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔

لَمْ تُنْصَرِيْ لَمْ تُنْصَرَا لَمْ تُنْصَرْنَ	واحد تشنیہ جمع	مؤنث غائب	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ أَنْصَرِ لَمْ أَنْصَرَا لَمْ أَنْصَرْنَ	واحد تشنیہ جمع	مذکر غائب	میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔

گردان مضارع مجہول بَلَنْ

گردان	صیغہ	معنی
لَنْ يُنْصَرَ لَنْ يُنْصَرَا لَنْ يُنْصَرُوا	واحد تشنیہ جمع	انکر غائب
لَنْ تُنْصَرَ لَنْ تُنْصَرَا لَنْ يُنْصَرْنَ	واحد تشنیہ جمع	مؤنث غائب
لَنْ تُنْصَرَ لَنْ تُنْصَرَا لَنْ تُنْصَرُوا	واحد تشنیہ جمع	مذکر غائب
لَنْ تُنْصَرِيْ لَنْ تُنْصَرَا	واحد تشنیہ	مؤنث غائب

لَنْ تُنْصَرَ	جمع	تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَ	جمع و تشدید	ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

يُظْلِمُ۔ يَسْأَلُ سے نفی تاکید بَلَنْ اور نفی جہد بَلَمْ مجہول گردانو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھ۔

وَجَعَلَ

صیغے اور معنی بتاؤ:-

لَمْ يُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَ	لَمْ تُظْلَمُوا	لَنْ يُظْلَمُوا
لَنْ تُسْأَلَ	لَمْ يُسْأَلْ	لَنْ نَعْرِفَ	لَمْ نُعْرِفْ
لَنْ تُظْلَمَ	لَمْ يُظْلَمَ	لَمْ تُسْأَلِ	لَنْ يُظْلَمَا
لَمْ تُعْرِفْ	لَنْ يُعْرِفَ	لَمْ تُعْرِفِي	لَنْ يُعْرِفُوا
لَمْ تُسْأَلُوا	لَنْ تُسْأَلَا	لَمْ يُسْأَلَا	لَنْ تُسْأَلِي

عربی بناؤ، کاپی پر لکھ کرا عراب لگاؤ:-

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہم نہیں پہچانے گئے۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز پہچانی نہیں جائے گی۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔



نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب، جازم، نون تاکید۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔ یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر ”لن“ لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

اب اگر کہنا چاہیں کہ ”وہ ضرور کرے گا“ تو مضارع کے پہلے ”لام مفتوح“ بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَيَفْعَلَنَّ ، لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیدہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے لَيَفْعَلَنَّ مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نون ثقیدہ (نون مشدد) نون خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

نون ثقید سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں :-

۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

۲۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے ”واؤ“ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”ی“ بھی گر جاتی ہے۔

۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں ”نون ضمیر“ کے بعد ”الف فاصل“ دہرے کرنے والا، لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقید کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیوں کہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ نون ثقیدہ میں چاروں تثنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔

۵۔ نون ثقیدہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہو گا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :-

۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقید کے پہلے الف نہ ہو، اور

جن صیغوں میں نون ثقید کے پہلے الف ہو ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں

آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔

۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہو گا جو نون ثقیدہ کا ہے۔

۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔



گردان مضارع معروف بالان تاکید نون ثقیلہ و نون خفیفہ

نہ	مضارع معروف	مضارع معروف بالان ثقیلہ	مضارع معروف بالان خفیفہ
نکر غائب	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا) لَيَفْعَلَانِ (وہ دو مرد ضرور کریں گے) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلُنَّ (وہ ضرور کرے گا) x چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب ضرور کریں گے)
مؤنث غائب	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	لَتَفْعَلُنَّ (وہ ضرور کرے گی) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
نکر مخاطب	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا) لَتَفْعَلَانِ (تم دو مرد ضرور کرو گے) لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	لَتَفْعَلُنَّ (تو ضرور کرے گا) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے لَتَفْعَلُنَّ (تم سب ضرور کرو گے)
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی) لَتَفْعَلُنَّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	لَتَفْعَلِينَ (تو ضرور کرے گی) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
منکلم	أَفْعَلُ نَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا) لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَأَفْعَلُنَّ (میں ضرور کروں گی) لَنَفْعَلُنَّ (ہم ضرور کریں گے)

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی وصیغہ کا پی پر لکھو۔



صیغہ اور معنی بتاؤ، ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:-

لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ
لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغہ میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اس سے

نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی۔ تم سب ضرور کرو گی۔ تم سب ضرور کرو گے۔
میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور
کریں گے۔ تم دو ضرور کرو گے۔ تم دو ضرور کرو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے۔
ہم دو ضرور کریں گی۔

يَفْعَلُ - يَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانوں۔ مع معنی و صیغوں کے

لکھو، صیغہ اور معنی بتاؤ: لَتَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَاَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ

لَتَعْلَمَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَفْتَحَنَّ
لَتَفْتَحَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَعْلَمَنَّ

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے۔ وہ دو ضرور کھولیں گے۔ وہ سب ضرور
کھولیں گی۔ تم سب ضرور کھولو گی۔ وہ دو ضرور کھولیں گی۔ تو ضرور معلوم
کرے گی۔ تم دو ضرور جانو گے۔ ہم ضرور جانیں گے۔ وہ ایک ضرور جانے گی
تم سب ضرور معلوم کرو گی۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی۔ میں ضرور
جانوں گا۔ ہم ضرور جانیں گے۔

مکاتبات ۱۷

مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ و خفیفہ

نوع	مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون خفیفہ
نکر غائب	لَيَنْصَرُّنَ (اس کی ضرورت کی جائے گی) لَيَنْصَرُّنَ (ان دو کی ضرورت کی جائے گی) لَيَنْصَرُّنَ (ان سب کی ضرورت کی جائے گی)	لَيَنْصَرُّنَ (اس کی ضرورت کی جائے گی) x لَيَنْصَرُّنَ (ان سب کی ضرورت کی جائے گی)
مؤنث غائب	لَتَنْصَرُّنَ (اس ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی) لَتَنْصَرُّنَ (ان دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی) لَيَنْصَرُّنَ (ان سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی)	لَتَنْصَرُّنَ (اس ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی) x x
نکر مخاطب	لَتَنْصَرُّنَ (تجھ ایک مرد کی ضرورت کی جائے گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم دو مرد کی ضرورت کی جائے گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم سب مرد کی ضرورت کی جائے گی)	لَتَنْصَرُّنَ (تجھ ایک مرد کی ضرورت کی جائے گی) x لَتَنْصَرُّنَ (تم سب مردوں کی ضرورت کی جائے گی)
مؤنث مخاطب	لَتَنْصَرُّنَ (تجھ ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی)	لَتَنْصَرُّنَ (تجھ ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی) x x
نکر محکم	لَاَنْصَرُّنَ (میں ضرورت دیکھا جاؤں گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم ضرورت دکنے جائیں گے)	لَاَنْصَرُّنَ (میں ضرورت دیکھا جاؤں گی) لَتَنْصَرُّنَ (تم ضرورت دکنے جائیں گے)

عربی بناؤ (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

اُن سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ نو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

یَقْتُلُ یَسْأَلُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ مجہول گردالو۔ کاپی پر مع صیغے اور معانی۔
صیغے اور معانی بتاؤ۔

لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ
لَيَسْأَلَنَّ لَيَسْأَلَنَّ لَيَسْأَلَنَّ لَيَسْأَلَنَّ لَيَسْأَلَنَّ



عربی بناؤ، جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انہیں واضح کرو۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائیگا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔





آمر اور نہی کا بیان

آمر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا، جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (توجا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَذْهَبْ (تومت جا، لَا تَكْتُبْ (تومت لکھ)۔
(۱) فعل امر :-

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر، امر غائب۔
امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیوں کہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا وہ یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث۔
تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کُل چھ صیغے ہوتے۔
امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ :-

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ صیغوں میں "ت" ہے) کو حذف کر دو، اور شذوذ میں ہمزہ وصل لگا دو۔
(۲) اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہے تو ہمزہ وصل بھی مضموم ہوگا اور اگر "عین کلمہ" کسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل کسور ہوگا۔

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصَحُ سے اَنْصَحُ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزة وصل مضموم آیا۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) مضارع کا عین کلمہ مفتوح تھا اس لئے ہمزة مکسور آیا تَجَلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) ہمزة وصل مکسور آیا اس لئے کہ مضارع کا عین مکسور تھا (۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزة وصل کی ضرورت نہیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ (تو بلا)

گردان امر حاضر معروف

کیفیت	معنی	صیغہ	گردان
آخر کو جزم ہوا	تو ایک مرد کر	واحد	اِفْعَلْ
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم دو مرد کرو	تثنیہ	اِفْعَلَا
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم سب مرد کرو	جمع	اِفْعَلُوا
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تو ایک عورت کر	واحد	اِفْعَلِيْ
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم دو عورتیں کرو	تثنیہ	اِفْعَلَا
نون ضمیر ساقط نہیں ہوا	تم سب عورتیں کرو	جمع	اِفْعَلْنَ

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا کسور ہو تو ہمزہ وصل مکسور لائیں گے دین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں گے دین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردائیں کرو اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور	{	تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (توجا)
مکسور ہے اس لئے ہمزہ وصل مکسور آیا		تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ)
مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزہ وصل مضموم آیا۔		تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ (تو مدد کر)



صیغے اور معنی بتاؤ :-

اَنْصُرَنَّ	اِجْلِسَنَّ	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلُوا	اَنْصُرِيْ
اِفْعَلَا	اِجْلِسَا	اَنْصُرُوا	اِجْلِسِيْ	اِجْلِسُوا
اَنْصُرَا	اَنْصُرْ			

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو، حرکات بھی لگاؤ :-

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو۔ تم دو آدمی مدد کرو۔



ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردائیں کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ :-

يَعْمَلُ - يَرْكَبُ - يَعْرِفُ - يَغْسِلُ - يَدْخُلُ - يَكْتُبُ -
 صیغہ اور معانی بتاؤ، حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

اعملوا۔ اعرفن۔ ادخلوا۔ اکتبا۔ اعرفی۔ اغسلین۔ ادرکین
 ادخلا۔ اعملا۔ اکتبوا۔ اعرفا۔ اذہبا۔ اجلسوا۔ انصبروا
 اعملا۔ اغسلا۔ اسکب۔ اغسل۔ اغسلی۔

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

- ۱۔ تم سب کاپی پر لکھو۔ ۲۔ تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو
- ۳۔ تم دو آدمی مدرسہ جاؤ ۴۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہو
- ۵۔ تو (عورت) کپڑے دھو ۶۔ تم سب (عورتیں) موٹر پر سوار ہو
- ۷۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو ۸۔ تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو
- ۹۔ تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور ۱۰۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر
- کتاب لکھو۔ ۱۱۔ تم سب اللہ کو پہچانو۔

- ۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر ۱۳۔ تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردائیں کر لو۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی۔

مضارع مفتوح العین :- يَوْقَعُ - يَفْتَحُ - يَشْرَبُ - يَسْتَجُ -

مضارع مكسور العین :- يَظْلِمُ - يُوْجِعُ - يَضْرِبُ -

مضارع مضموم العین :- يَعْْبُدُ - يَنْظُرُ - يَشْكُرُ - يَوْقُدُ -

سبق ۱۹

امر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ صیغوں) پر ”لامِ امر“ بڑھا دیا اور آخری حرف کو جزم دے دو، جیسے تَنْصَرُّ سے لِيَتَنْصَرُّ (چاہئے کہ تیری مدد کی جائے) تَعْرِفُ سے لِيَتَعْرِفْ (چاہئے کہ تو پہچانا جائے)

گردان امر حاضر مجہول

معنی	صیغہ	گردان
چاہئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے۔	واحد	لِيَتَنْصَرُّ
چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔	تثنیہ	لِيَتَنْصَرَّا
چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔	جمع	لِيَتَنْصَرُّوْا
چاہئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔	واحد	لِيَتَنْصَرِّيْ
چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔	تثنیہ	لِيَتَنْصَرِّيَا
چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	جمع	لِيَتَنْصَرِّيْنَ

چوں کہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع

مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔



يَضْرِبُ - يَقْتُلُ - يَعْرِفُ - يَسْأَلُ - يَزْنِي سے امر حاضر مجہول کی گردنیں
کر و اور مع معنی و صیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:-

لِتَعْرِفُوا - لِيَسْأَلُوا - لِيُقَاتِلُوا - لِيَزْنُوا - لِيَعْرِفُوا -
لِيَنْصَرُوا - لِيَسْأَلُوا - لِيَزْنُوا - لِيُقَاتِلُوا - لِيَعْرِفُوا -



امر غائب و متکلم (معروف و مجہول)

امر غائب و متکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے
ہیں کہ مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر لام امر (لام مکسور) بڑھا دیا جائے
مثلاً يَدْعُو سے لِيَدْعُ (اس کو جانا چاہئے یا چاہئے کہ وہ جائے)
يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ (چاہئے کہ وہ مدد کرے) يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ
(چاہئے کہ وہ مدد کیا جائے) لام امر کا یہ عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے
کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں ان کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو
جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً يَدْعُو سے
لِيَدْعُ۔

گردان امر غائب و متکلم معروف

معنی	صیغہ	معروف
چاہئے کہ وہ ایک مرد جائے ۔	واحد	لِيَذْهَبْ
چاہئے کہ وہ دو مرد جائیں ۔	تثنیہ	لِيَذْهَبَا
چاہئے کہ وہ سب مرد جائیں ۔	جمع	لِيَذْهَبُوا
چاہئے کہ وہ ایک عورت جائے ۔	واحد	لِتَذْهَبْ
چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔	تثنیہ	لِتَذْهَبَا
چاہئے کہ وہ سب عورتیں جائیں ۔	جمع	لِيَذْهَبْنَ
چاہئے کہ میں جاؤں ۔	واحد	لَاذْهَبْ
چاہئے کہ ہم جائیں ۔	جمع	لِنَذْهَبْ

گردان امر غائب و متکلم مجہول

معنی	صیغہ	مجہول
چاہئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے ۔	واحد	لِيُنْصَرْ
چاہئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے ۔	تثنیہ	لِيُنْصَرَا
چاہئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے ۔	جمع	لِيُنْصَرُوا
چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے ۔	واحد	لِتُنْصَرْ
چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے ۔	تثنیہ	لِتُنْصَرَا

لِيُنْفَرْنَ	جمع	چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے۔
لَا تُفَارُ	واحد	چاہئے کہ میں مدد کیا جاؤں۔
لَتُنْفَرُ	جمع	چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں۔

معرون و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ :-

لِيُنْفَرُوا - لِيَذْهَبَا - لَتُنْفَرَا - لِيَذْهَبَنَّ - لَا تُفَارُ - لَتُنْفَرَنَّ -
لِيَذْهَبُوا - لَتُنْفَرُوا - لِيَذْهَبْ - لَتُنْفَرَا - لَتُنْفَرَا -
عربی بتاؤ :-

ان سب عورتوں کو جانا چاہئے - چاہئے کہ وہ رد آدمی مدد کریں -
چاہئے کہ ہم مدد کریں - چاہئے کہ میں جاؤں - چاہئے کہ وہ رد عورتیں جائیں -
چاہئے کہ وہ رد آدمی مدد کئے جائیں - چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں - چاہئے کہ
وہ سب عورتیں مدد کی جائیں -

يَفْهَرُ - يَعْرِفُ - يَقْتُلُ - يَسْأَلُ - يَزُفُّ سے امر غائب معرون و
مجہول کی گروائیں مع صیغہ و معنی لکھو :-

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معرون کے
علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا
دیا جاتا ہے۔



سبق ۲۰

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیدہ و خفیف آتا ہے امر پر بھی آتا ہے، امر حاضر معرون پر بغیر لام کے جیسے اَنْصُرُ سے اَنْصُرَنَّ، اَنْصُرَنْ (توضیر و رد کر)۔
 امر غائب معرون اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِيَنْصُرُ سے لِيَنْصُرَنَّ۔ لِيَنْصُرَنْ۔ لِيَنْصُرَنَّ۔
 اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہئے کہ ہیں۔

نون ثقیدہ و خفیف سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں، اس کو سمجھ کر یاد کر لو، آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گردان بھی لکھ دی گئی ہے۔
 گردان امر حاضر معرون بانون ثقیدہ و خفیف

امر حاضر معرون	امر حاضر معرون بانون ثقیدہ	امر حاضر معرون بانون خفیف
اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَنَّ (توضیر و رد کر)	اِفْعَلَنَّ (توضیر و رد کر)
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	x
اِفْعَلُوا	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُوْا
اِفْعَلِيْ	اِفْعَلِيْنَ	اِفْعَلِيْنَ
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	x
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُوْا	x

گر دان امر حاضر معر و ت بانوں ثقیل و خفیف

امر حاضر معرورت بانوان خفیفه	امر حاضر معرورت بانوان ثقیله	امر حاضر معرورت
اِفْعَلْنَ تودایک مرد (ضرور کرد) * اِفْعَلْنَ تم سب مرد ضرور کرد	اِفْعَلْنَ تودایک مرد (ضرور کرد) اِفْعَلْنَ تم دو مرد ضرور کرد اِفْعَلْنَ تم سب مرد ضرور کرد	اِفْعَلْ تودایک مرد (کرد) اِفْعَلْ تم دو مرد کرد اِفْعَلُوا تم سب مرد کرد
اِفْعَلْنَ تودایک عورت (ضرور کرد) * * *	اِفْعَلْنَ تودایک عورت (ضرور کرد) اِفْعَلْنَ تم دو عورتیں ضرور کرد اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں ضرور کرد	اِفْعَلْ تودایک عورت (کرد) اِفْعَلْ تم دو عورتیں کرد اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرد

گردان اسرافات و مظلوم معرور بانون ثقیل و خفیف

امروز غائب معرورت ہا نون خفیفہ	امروز غائب معرورت ہا نون ثقیلہ	امروز غائب معرورت
لَیْفَعْلَکَیْ جاپئے کہ وہ ایک مروز ضرور کرے	لَیْفَعْلَکَیْ جاپئے کہ وہ ایک مروز ضرور کرے	لَیْفَعْلَکَیْ جاپئے کہ وہ ایک مروز کرے
x		

گروان امر حاضر و غائب مجہول

امر مجہول بانون خفیفہ	امر مجہول بانون تنقیل	امر مجہول	
لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس کی مد کی جائے	بہرہ
x	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو کی مد کی جائے	بہرہ
لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ ان سب کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ ان سب کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ ان سب کی مد کی جائے	بہرہ
لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی مد کی جائے	بہرہ
x	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو عورتوں کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مد کی جائے	بہرہ
x	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان سب عورتوں کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مد کی جائے	بہرہ
لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ جو ایک مرد کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ جو ایک مرد کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَتْ . چاہئے کہ جو ایک مرد کی مد کی جائے	بہرہ
x	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو مردوں کی ضرورت مد کی جائے	لِئْتَصَّرَاتٌ . چاہئے کہ ان دو مردوں کی مد کی جائے	بہرہ



فعل نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں مثلاً لَا تَضْرِبْ (تومت مار) لَا تَنْصُرْ (تومت مدد کر)

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاء نہی دلا، لگا کر بنایا جاتا ہے جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے اُن کو جزم دے دو، نون، عربی گرادو، نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرادو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔



تغیلات جو لانا بھی کی وجہ سے مضامین میں آئے

بنی معرور	مسنی	بنی بجهول	مسنی	بنی بجهول
لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا	وہ ایک شخص نہ مارے وہ درود مرد نہ مارے وہ سب مرد نہ مارے	لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا لاَیْقُکَرِبَا	وہ ایک عورت نہ مارے وہ درود عورتیں نہ مارے وہ سب عورتیں نہ مارے جائیں	لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا لاَیْقُکَرِبَا
لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا	وہ ایک مرد نہ مارے وہ درود مرد نہ مارے وہ سب مرد نہ مارے	لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا لاَیْقُکَرِبَا	وہ ایک عورت نہ مارے وہ درود عورتیں نہ مارے وہ سب عورتیں نہ مارے جائیں	لاَیْقُکَرِبَ لاَیْقُکَرِبَا لاَیْقُکَرِبَا

فون اعوانی گر گیا	تم سب مرد نہ مارے جاؤ	لا اَصْحٰرَیْ	تم سب مرد نہ مارو	لا اَصْحٰرَیْ
==	تو ایک عورت نہ ماری جائے	لا اَصْحٰرَیْ	تو ایک عورت نہ مار	لا اَصْحٰرَیْ
==	تم دو عورتیں نہ ماری جاؤ	لا اَصْحٰرَیْ	تم دو عورتیں نہ مارو	لا اَصْحٰرَیْ
فون ضمیر پاتی ہے	تم سب عورتیں نہ ماری جاؤ	لا اَصْحٰرَیْ	تم سب عورتیں نہ مارو	لا اَصْحٰرَیْ
جزم آخر	میں نہ مارا جاؤں	لا اَصْحٰرَیْ	میں نہ ماروں	لا اَصْحٰرَیْ
==	ہم نہ مارے جائیں	لا اَصْحٰرَیْ	ہم نہ ماریں	لا اَصْحٰرَیْ

یٰۤاَہْـزَابُ . یَقْتُلْ . یَسْأَلْ . یَعْصِئْ . یَفْلِحْ . سُبْحٰنَہٗ بِمَا تُعْبَدُوْنَ اَوْ رَبِّیْ اَوَّلَ الْبَرِّیِّ

پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا تَسْأَلِي	لَا تَقْتُلِينَ	لَا يَقْتُلَنَّ	لَا تَذْهَبُوا
لَا تُسْأَلِي	لَا يُعْرَفَا	لَا تُعْرَفَا	لَا تُسْأَلِي
لَا أُظْلَمُ	لَا تُفَرِّبُ	لَا تُفَرِّبُ	لَا تُظْلَمُ
لَا تُظْلَمَنَّ	لَا تُسْأَلُوا	لَا تُقْتَلُوا	لَا تُظْلَمَنَّ
لَا تُعْرَفِي	لَا يُعْرِفَنَّ	لَا يَذْهَبَنَّ	لَا تُعْرَفِي
لَا يُظْلَمَا	لَا آذْهَبُ	لَا نَسْأَلُ	لَا يُظْلَمَا

عربی بناؤ :-

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو۔ تو ایک مرد قتل مت کر۔ تم دو عورتیں مت جاؤ۔ تم سب مرد مت کرو۔ تو ایک عورت مت کر۔ تم دو مرد مدد نہ کرو۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو۔ تو ایک عورت سوال مت کر۔ تم دو عورتیں نہ پہچانو۔ تم دو مرد مت جاؤ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو۔ تم سب مرد قتل مت کرو۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہئے تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں۔ تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو۔ چاہئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت سنہ پوچھ۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ اراجا چاہئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔

تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔ وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔



فعل نہی بانون تاکید

فون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا يَظْلِمُ دچاہئے کہ وہ ظلم نہ کرے، اور لَا يَظْلِمَنَّ لَا يَظْلِمَنَّ دچاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے۔ ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔



فعل ہی بانوں تاکید شفیفہ

فعل ہی بانوں تاکید شقیلہ

معنی	گردان	معنی	گردان
چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ	چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ
x	x	چاہئے کہ وہ وہ مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُكُمْ
چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُكُمْ
چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ
x	x	چاہئے کہ وہ وہ عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُكُمْ
x	x	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُكُمْ
چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُكُمْ
x	x	چاہئے کہ تم وہ مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَا يَظْلِمُكُمْ

لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	مذکر مفرد	لَا تَظْلِمُونَ
لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ
لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ
لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ
گردانِ فعل نہیں بانوں تاکسیر (مجمہول)					
لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ
لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لَا تَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ

چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لاَ ظَلَمَۃٍ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لاَ ظَلَمَۃٍ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لاَ ظَلَمَۃٍ
×	×	چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	لاَ ظَلَمَۃَیْنِ
×	×	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	لاَ ظَلَمَۃٍۭ
چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لاَ ظَلَمَۃٍۭ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لاَ ظَلَمَۃٍۭ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لاَ ظَلَمَۃٍۭ
×	×	چاہئے کہ تو مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	×	چاہئے کہ تو مرد عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×
×	×	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	×	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×
چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لاَ ظَلَمَۃٍۭ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لاَ ظَلَمَۃٍۭ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لاَ اُظْلَمَۃَیْنِ
لاَ ظَلَمَۃٍۭ	لاَ اُظْلَمَۃَیْنِ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لاَ اُظْلَمَۃٍۭ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لاَ اُظْلَمَۃٍۭ

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا يُظْلِمُونَ	لَا يُظْلِمُونَ	لَا يُظْلِمُونَ	لَا تُظْلِمَاتِ
لَا تُظْلِمِينَ	لَا تُظْلِمِينَ	لَا تُظْلِمِينَ	لَا يُظْلَمُونَ
لَا تُظْلِمِينَ	لَا تُظْلِمِينَ	لَا تُظْلِمِينَ	لَا تُظْلِمُونَ
لَا تُظْلِمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ

عربی بتاؤ:

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

يَكْتُبُ - يَسْأَلُ - يَقْتُلُ - يَعْرِفُ سے فعل نہیں بانوں تاکید گردانوں کا پی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو:-

صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَعْرِفِينَ
لَا تَعْرِفِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَكْتُبِينَ
لَا تَعْرِفِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَكْتُبِينَ	لَا تَعْرِفِينَ
لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ

عربی بتاؤ:-

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں

ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز نہ سوال کئے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کئے جائیں۔



سبب ۲۳

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمہیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے کتاب۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

- ۱۔ مصدر :- وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسماء مشتق نکلیں (اردو میں مصدر کے ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے) جیسے نصرت (مدد کرنا) خربت (مارنا)
 - ۲۔ مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نصرت سے ناصرت (مدد کرنے والا) منصوٹا (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نصرت سے نکلے ہیں۔
 - ۳۔ جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رجل، قرآن وغیرہ۔
- چوں کہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسماء مشتق

اسماء مشتق سات ہیں :-

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آل (۵) اسم تفضیل
(۶) صفت مشبہ (اسم الصفتہ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے
ناہیڈ (مدد کرنے والا)۔

جب ماضی تین حروف کا ہو تو اسم فاعل فاعِل کے وزن پر آتا ہے جیسے نَهَاكَ
سے ناہیڈ (مدد کرنے والا) فَتَحَ سے فاتِح (کھولنے والا، فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادہ کے پہلے حروف کے بعد ”الف“ زیادہ کرنے اور دوسرے
حروف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فاعِل، نَهَكَ سے ناہیڈ۔
اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔
گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُونَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتُ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَهَبَ - عَمِدَ - عَلِمَ - جَلَسَ - سَأَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو، اور
معنی اور سیغوں کے ساتھ لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ:-

ذَاهِبُونَ ذَاهِبَةً عَابِدَاتُ عَابِدُونَ جَالِسَتَانِ
جَالِسَانِ عَالِمَانِ عَالِمَتَانِ سَائِلُونَ سَائِلَاتُ
ذَاهِبَانِ ذَاهِبَتَانِ-

عربی بناؤ:-

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی
عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے
الی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔
جیسے مَنصُورٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُولُ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَهَرَ
سے مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے
مَعْلُومٌ (جانا ہوا)۔

یہ بات یاد رکھنے چاہئے کہ جو افعال لازم ہیں اُن سے اسم مفعول نہیں آتا،
اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی:-

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنصُورَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
ثنیہ	مَنصُورَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	مَنصُورَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنصُورُونَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنصُورَاتُ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

سَأَلَ - ضَرَبَ - قَتَلَ - رَزَقَ - عَرَفَ سے اسم مفعول گردانو مع معنی اور
صیغوں کے کاپی پر لکھو :-

صیغے اور معانی بتاؤ :-

مسئولتان	مسئولون	مضروبات	مقتولون
مقتولہ	مرزوقات	مزدوقان	معروفان
معروفون	مسئولات	معلومتہ	معلومات
مفتوحان	مفتوحات		

عربی بناؤ :-

دو مظلوم مرد - سب مظلوم عورتیں - دو مظلوم عورتیں - پوچھی ہوئی
سب عورتیں - پوچھے ہوئے سب مرد - سب مقتول عورتیں - دو مقتول مرد -
دو مقتول عورتیں - رزق دی ہوئی سب عورتیں - رزق دیے ہوئے سب مرد -

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنَصَّرٌ
(مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو
وزن ہیں -

مَفْعَلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یافتہ ہو) -

مَفْعِلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو) -

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگاؤ جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔ گردان اس طرح پر ہوگی:-

مَفْعَلٌ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ) : واحد
مَفْعَلَانِ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں) : تشنیہ
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں) : جمع

نَصَرَ. قَتَلَ. عَمِلَ. ذَرَعَ. شَارِبَ. عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔
اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہو گا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بہ فتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بہ کسر عین آتا ہے، لیکن بعض مضارع "مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آتے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:-

- (۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشَارِقُ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۳) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنَبِتٌ (اُگنے کی جگہ) (۶) مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ) (۸) مَقَرٌّ (دامگ) (۹) مَسْكٌ (قربان گاہ) (۱۰) مَجْزِيٌّ (مذبح فشر) (۱۱) مَنَحِيرٌ (نقشا) (۱۲) مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو دینی جہر
آوزا کے ذریعہ کام کیا جائے، اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مَخِيطٌ (سوئی) (۲) مِفْعَلَةٌ جیسے مَرْوَحَةٌ (پنکھا)
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (دکھی) گردان اس طرح ہوگی:-

واحد	ثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِلُ

بنانے کا قاعدہ

- ۱۔ علامت مضارع کو دور کر کے میم کسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو، آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مِفْعَلٌ)۔
- ۲۔ اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ۔
- ۳۔ علامت مضارع کو دور کر کے میم کسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو آخر میں تنوین يَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ۔
اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔
قَتَعَ. ضَرَبَ. سَبَعَ. قَوَضَ. يَقْرِضُ دکاٹنا، سے اسم آلہ گردانو۔



اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے اَعْلَمَ زیادہ جاننے والا، اَكْبَرُ زیادہ بڑا۔
اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے، اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی۔

واحد	تثنیہ	جمع	جمع
اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُونَ	اَفْعَالُ
نہ زیادہ کرنے والا ایک مرد	نہ زیادہ کرنے والے دو مرد	نہ زیادہ کرنے والے سب مرد	نہ زیادہ کرنے والے سب مرد
فُعْلٰی	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتُ	فُعْلٌ
نہ زیادہ کرنے والی ایک عورت	نہ زیادہ کرنے والی دو عورتیں	نہ زیادہ کرنے والی سب عورتیں	نہ زیادہ کرنے والی سب عورتیں

اگر ماضی سے حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔
ضرب۔ نصر۔ علم۔ سبع۔ کس۔ اسم تفضیل گردانوں، مع معنی و
صیغہ کا پی پر لکھو :-
صیغہ اور معنی بتاؤ :-

صَوَّبَ - أَضَارِبُ - نُصْرِي - أَنْصَرَانِ - أَنْصَرُ - عُلَمَيَانِ -
سُعَيَاتُ - أَكْرَمَانِ - أَكْرَمُونَ - نُصْرِيَّاتُ - أَنْصَرُ - كَرْمِي -
عربی بناؤ :-

حامد محمود سے بڑا ہے - یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے - یہ عورتیں مردوں سے
زیادہ عبادت کرنے والی ہیں - زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے - وہ دو عورتیں
تم سے زیادہ سُننے والی ہیں - میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے - گھوڑا سب
جانوروں سے تیز ہے - قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے -

اسم مبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی بھی جاتے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَامٌ
دبہت جاننے والا، جَهُولٌ (دبہت جاہل) -
اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی
کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے - اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے عَلَامٌ دبہت
جاننے والا، اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (بہ نسبت زید کے
زیادہ جاننے والا) -

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :-

اوزان	مشابہیں
فَعَّالٌ - فَعَّالَةٌ	سَفَّالٌ (بڑا خوں ریز) عَلَامَةٌ (دبہت جاننے والا)
فَعَّالٌ - فَعِيلٌ	كَبَّاسٌ (دبہت بڑا) صَدِيقٌ (دبہت سچا)
فَعُولٌ	قَيُّومٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)

فَعُولٌ - فُعَالٌ	قَدْ وَُئِسَ (بڑا پاک)	مُعْجَبٌ (بہت عجیب)
فَاعُولٌ - فُعَلَةٌ	فَارُوقٌ (بہت فرق کرنے والا)	هَمَزَةٌ (بڑا عیب نکلنے والا)
فَعِيلٌ - فَعِيلٌ	حَنِسٌ (بہت بچنے والا)	عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُولٌ - مَفْعَلٌ	أَكُولٌ (بہت کھانے والا)	مَجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)
مَفْعَالٌ - مِفْعِيلٌ	مُنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)	مُنْطَبِقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ
تم آئندہ پڑھو گے۔
عربی بناؤ:-

سید سلیمانؑ بہت بڑے عالم تھے۔ یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت
رحم کرنے والا ہے۔ ہلا کو بہت خونریز آدمی تھا۔ بیل بہت کھانے والا جانور
ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔
حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

صفت مشبہ

صفت مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اس ذات کو بتائے
جس میں کوئی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جاتے جیسے صَادِقٌ (سچا) اس شخص
کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جاتے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِيلٌ جیسے سَعِيدٌ (نیک بخت)۔

(۲) فَعُولٌ جیسے وَقُورٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانٌ جیسے تَعْبَانٌ (تھکا ہوا)، غَضَبَانٌ (غصہ میں بھرا ہوا)، قَرَحَانٌ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ - عَالِمٌ - جَاهِلٌ - صَادِقٌ -

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا خلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان

اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
أَفْعَلٌ	فَعْلَاءٌ	فُعُلٌ
أَحْمَرٌ (سُرخ)	حَمْرَاءٌ	حُمُرٌ
أَسْوَدٌ (سیاہ)	سَوْدَاءٌ	سُودٌ
أَبْيَضٌ (سفید)	بَيْضَاءٌ	بِيضٌ
أَمْرٌ (بہرا)	صَبَاءٌ	صَمٌ
أَعْمَى (اندھا)	عَمِيَاءٌ	عُمَى

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:-

أَشْرَقٌ (نیلا)، أَخْضَرٌ (سبز)، أَصْفَرٌ (زررد)، أَخْرَسٌ، أَبْكَمٌ

(گوہنگا)، أَعْرَجٌ (لنگڑا)، أَحْوَرٌ (سیاہ چشم)، أَعْلَى (فراخ چشم)۔

اسم فاعِل اور صفت مشبہ کا فرق

ان دونوں میں بڑا فرق ہے، اسم فاعِل میں صفت عارضی ہوتی ہے، اور

صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً ضاربٌ (مارنے والا)، کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو، اور مثلاً جَمِیلٌ (خوب صورت) وہ جس میں خوب صورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:-

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرخ گائے
 ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔
 احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔
 یہ قلم سرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔



سبق ۲۵

اصطلاحات

حرف اصلی | وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود ہے مثلاً فَتَحَ
يَفْتَحُ - اِفْتَحَ - فَاتَحَ - مَفْتُوحٌ میں "ف - ت - ح" ان
سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

زائد | وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال
میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واو" تو فَتَحَ میں
تینوں حرف اصلی ہوئے يَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحَ میں "الف" مَفْتُوحٌ
میں "م" و "ح" حرف زائد ہیں۔

ثلاثی | جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ، فَرَسٌ۔

رباعی | جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَخَرَجَ (دُھکایا، فُلِفِلٌ) (مرچ)۔

خماسی | جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرَجَلٌ (بھی)۔

مجرد | وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ - قَرَسٌ۔

مزید فیہ | وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں تَفَتَّحَ (کھل گیا)۔

مجرد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسماء مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغہ

واحد نہ کر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع يَنْصُرُ، اسم فاعل ناصِرٌ، اسم مفعول مَنْصُورٌ اور مصدر نَصْرَةٌ بھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد بھی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور اُن کو وزن کرنے کا طریقہ

اسماء اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے، اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک، پھر ان میں سے ہر ایک (اسماء و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ اور فعل کی چار قسمیں ہوتیں۔

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنْ دَوَقْتُ ،	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَنْ اس میں حرف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	تَعَلَّبْتُ دِلْمَطْرِي ،	(۴) رباعی مزید فیہ	قَتَلْتُ دِلْمَطْرِي
(۵) خماسی مجرد	سَفَرْتُ رَجُلٌ دَهِي ،	(۶) خماسی مزید فیہ	غَضَبْتُ قُوطُ دِهَانِي ،
			اس میں واؤ زائد ہے

فعل کی قسمیں

- ۱۔ ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)
- ۲۔ ثلاثی مزید فیہ جیسے أَخْرَجَ (اس نے نکالا، الف زائد ہے۔)
- ۳۔ رباعی مجرد جیسے دَخَرَجَ (اس نے لڑھکایا)
- ۴۔ رباعی مزید فیہ جیسے تَدَخَرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں ت زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروفِ اصلہ اور حروفِ زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل، کو میزان قرار دیا گیا، جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے، اسی طرح کلمات کے حروفِ کوف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زوائد معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس کلمہ کا وزن نکالا جائے) کا جو حرف ”ف“ کے مقابل ہو وہ ”فا“ کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں ”ق“ جو ”ع“ کے مقابل ہو وہ ”عین کلمہ“ جیسے قَلَمٌ میں ”ل“ اور جو ”ل“ کے مقابل ہو وہ ”لام کلمہ“ جیسے قَلَمٌ میں ”م“ کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں :-

- ۱۔ فَعَلَ جیسے ذَمَنْ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔
- ۲۔ فَعْلَلٌ جیسے ثَعْلَبٌ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔
- ۳۔ فَعْلَلْکَ جیسے سَفَرَجَلٌ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا

اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمہ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کیے ہیں، اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں جو زیادتی ہو یا اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ن، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اُس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنْ (فَعْلٌ کے وزن پر) جَعْفَرٌ (فَعْلٌ کے وزن پر)۔
سَفَرَجَلٌ (فَعْلٌ کے وزن پر) یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

زَمَانٌ (فَعَالٌ)، قِنْدِيلٌ (فُعْلِيلٌ)، غَضَرْفُوْطٌ (فَعْلَلُوْطٌ)۔

چوں کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف

اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔





فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ، ماضی، یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ (مضارع)۔

کبھی تو ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ، یَفْتَحُ، کَرُمَ، یَکْرُمُ، حَسِبَ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ، نَصَرَ، یَنْصُرُ، سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ	ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین (
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ	ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین (
۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ	ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین (
۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ	ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین (
۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ	ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین (
۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ	ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین (

ہر ایک ثلاثی مجرد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو، اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) باب سَمِعَ سے ہو تو (س) باب فَتَحَ سے ہو تو (ف) باب كَرَّمَ سے ہو تو (ك) باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

۱۔ ضَرَبَ، يَضْرِبُ	الْفُغْلُ دُهِونًا، الْغُلْبُ دَغَابٌ هُونًا، الظُّلْمُ ظَلَمَ کرنا،
۲۔ نَصَرَ، يَنْصُرُ	الْطَّلَبُ دُهِونًا، الْقَتْلُ دَارٌ وَالنَّاءُ، الدُّخُولُ دَاخَلَ هُونًا،
۳۔ سَمِعَ، يَسْمَعُ	الْعِلْمُ دَجَانًا، الْجَهْلُ دَجَانًا، الْفَهْمُ دَسْمَحًا،
۴۔ فَتَحَ، يَفْتَحُ	الْجَرَحُ دَرْمِي هُونًا، الْمَنْعُ دَرَوْكًا، الدَّيْجُ دَوَجَ کرنا،
۵۔ كَرَّمَ، يَكْرُمُ	الْقُرْبُ دَزْدِيكٌ هُونًا، الْبُعْدُ ددور هُونًا، الْكَثْرَةُ دَبِهْتٌ هُونًا،
۶۔ حَسِبَ، يَحْسِبُ	النِّعَةُ دَارَامٌ سے زندگی گزارنا،

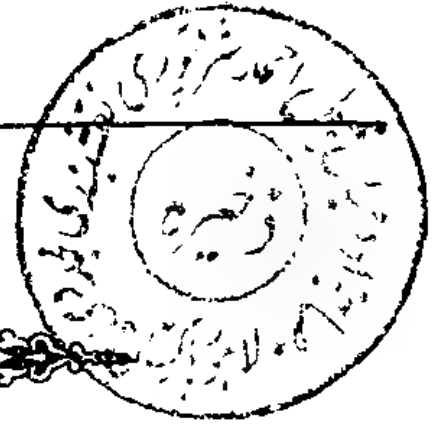
ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسماء مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو، اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرد سے صرف صغیر

<p>ضَرَبَ - يَضْرِبُ - ضَرْبًا - ضَرْبًا - ضَارِبٌ - وَضَرَبَ يَضْرِبُ - ضَرْبًا - ضَرْبًا - ضَرْبًا - ضَرْبًا - ضَرْبًا والنهي عنه لا تَضْرِبُ - الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مَضْرِبٌ افعَل التفضيل منه أَضْرَبُ</p>	<p>باب اول ضَرَبَ - يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>نَصَرَ - يَنْصُرُ - نَصْرًا - فَهُوَ نَاصِرٌ - وَنُصِرَ - يُنْصَرُ - نَصْرًا - فَهُوَ مَنْصُورٌ - الامر منه اَنْصُرْ - والنهي عنه - لا تَنْصُرْ - الظرف منه مَنْصَرٌ - والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضيل منه اَنْصُرْ</p>	<p>باب دوم نَصَرَ - يَنْصُرُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>سَمِعَ - يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ - الامر منه اِسْمَعْ - والنهي عنه - لا تَسْمَعْ - الظرف منه مَسْمُوعٌ والآلة منه مَسْمُوعٌ افعل التفضيل منه اَسْمَعْ</p>	<p>باب سوم سَمِعَ - يَسْمَعُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتُوحٌ والآلة منه مَفْتُوحٌ افعَل التفضيل منه اَفْتَحْ</p>	<p>باب چهارم فَتَحَ - يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>

<p>باب ثلث كَرَّمَهُ يَكْرُمُهُ كَرَّمَهُ يَكْرُمُهُ كَرَّمَهُ يَكْرُمُهُ فَعَلَّ يَفْعَلُ</p>	<p>كَرَّمَهُ يَكْرُمُهُ كَرَامَةً فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ الْكَرَمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظُّرُفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ الْكُرْمُ.</p>
<p>باب ششم حَسِبَ يَحْسِبُ حَسِبَ يَحْسِبُ حَسِبَ يَحْسِبُ فَعِلَ يَفْعِلُ</p>	<p>حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مُحْسِبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبُ. الظُّرُفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مُحْسِبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسِبُ.</p>





سبق ۲۷

افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کیے جا چکے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ
(۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِنْفِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِنْعِلَالٌ۔

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے، اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انھیں بتانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلَاكِرَامُ دَعَزَتْ كِرَاءً					
معروف			مجہول		
ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اِكْرَامًا	اَكْرِمَ	يُكْرِمُ	اِكْرَامًا

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُکْرِمٌ	مُكْرِمٌ	اَكْرِمُ	لَا تُكْرِمُ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدنظر رکھو۔
ماضی مجہول ماضی معرود کے پہلے حرف کو ”ضمہ“ دو، آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو کسرہ دو، اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اسے بھی مضموم کر دو جیسے اَلْکُفْرُ سے اُکْرِمَ اِجْتَنَبَ سے اُجْتَنَبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو جیسے قَاتَلَ سے قُوَّتِلَ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو ”ضمہ“ اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو فتح دینا چاہئے مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرِمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتِلُ۔

اسم فاعل ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معنی سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ ”میم مضموم“ لگائیں اور آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح کہ علامت مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔


(۱) تَفْعِيلٌ جیسے الْتَمَرِيْفُ پھیرنا		(۲) مَفَاعَلَةٌ جیسے الْمَقَاتِلَةُ ایک دوسرے کو قتل کرنا	(۳) تَفَعُّلٌ جیسے الْتَقَبُّلُ قبول کرنا	(۴) تَفَاعُلٌ جیسے الْتَقَابُلُ آمنے سامنے ہونا	(۵) اِفْتِعَالٌ جیسے الْإِجْتِنَابُ بچنا، پرہیز کرنا
معلوم	ماضی	صَرَّفَ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	إِجْتَنَبَ
	مضارع	يُصَرِّفُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يُجْتَنِبُ
	مصدر	تَصْرِيفًا	مَقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلاً	إِجْتِنَابًا
مجهول	ماضی	صُرِفَ	قُوِيَ	تُقِبِلَ	أُجْتِنِبَ
	مضارع	يُصَرِّفُ	يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ	يُجْتَنِبُ
	مصدر	تَصْرِيفًا	مَقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلاً	إِجْتِنَابًا
اسم فاعل		مُصَرِّفٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُجْتَنِبٌ
اسم مفعول		مُصَرَّرٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُجْتَنَبٌ
امر		صَرِّفْ	قَاتِلْ	تَقَبَّلْ	إِجْتَنِبْ
نہی		لَا تُصَرِّفْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تُتَقَبَّلْ	لَا تُجْتَنِبْ
(۶) اِنْفِعَالٌ جیسے الْإِنْكَسَارُ (ٹوٹنا)		(۷) اِسْتِفْعَالٌ جیسے الْإِسْتِنْسَارُ (مدد چاہنا)		(۸) اِفْعِلَالٌ جیسے الْإِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)	

ماضی	اِنْكَسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَ
مضارع	يَنْكَسِرُ	يَسْتَنْصِرُ	يَحْمَرُ
مصدر	اِنْكَسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمَارًا
ماضی	x	اَسْتَنْصِرُ	x
مضارع	x	يُسْتَنْصِرُ	x
مصدر	x	اِسْتِنْصَارًا	x
اسم فاعل	مُنْكَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌ
اسم مفعول	x	مُسْتَنْصِرٌ	x
امر	اِنْكَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرْ - اِحْمِرْ
نہی	لَا تَنْكَسِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَحْمَرْ - لَا تَحْمِرْ

ان ابواب سے اسم ظرف : ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اسم تفضیل نہیں آتے۔

صیغے اور معانی بتاؤ :-

صَارَفْنَا - اَكْرَمْنَا - مَكْرَمُونَ - قَاتَلُوا - قَاتِلًا - مُصَرِّفَانِ - تَمَرِّفُنِ
تَكْرَمُونَ - تَتَقَبَّلُ - تُتَقَابِلُ - مُتَقَابِلٌ - تَقَابِلُوا - تَتَقَبَّلُونَ
يَتَقَابَلُونَ - تُتَقَابَلَانِ - اجْتَنَبَا - اجْتَنَبُوا - مُجْتَنِبَانِ - مُجْتَنِبُونَ - اِنْكَسَرُوا
اِنْكَسِرْنَا - اِسْتَنْصَرْتُ - اِسْتَنْصَرَا - اِحْمَرْتُ - يَسْتَنْصِرُونَ
مُحْمَرُونَ - اِحْمَرُوا - مُسْتَنْصِرٌ - اِسْتَنْصَرُوا

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں، ان سے گردانیں کرو۔	
(۱) اِفْعَالٌ	اَلْاِسْلَامُ (اسلام لانا، مطیع ہونا)، اَلْاَعْلَانُ (ظاہر کرنا) اَلْاَصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِيلٌ	اَلتَّكْذِيبُ (جھٹلانا)، اَلتَّعْلِيمُ (سکھانا)، اَلشَّيْخُ (پہنچا دینا، تبلیغ کرنا)
(۳) مَفَاعَلَةٌ	اَلْمُكَاتَبَةُ (آپس میں خط و کتابت کرنا)، اَلْمُخَاصَمَةُ (آپس میں لڑنا)، اَلْمُشَارَكَةُ (باہم شرکت کرنا)
(۴) تَفْعُلٌ	اَلتَّبَسُّمُ (مسکراہ)، اَلتَّعَلُّمُ (سکھانا)، اَلتَّقْدُّمُ (اگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)، اَلتَّخَاصُّمُ (آپس میں جھگڑنا)، اَلتَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	اَلْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا)، اَلْاِجْتِهَادُ (کوشش کرنا)، اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ (دیلٹنا)، اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا)، اَلْاِنْفِطَارُ (دھپٹنا)
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا)، اَلْاِسْتِفْسَادُ (پوچھنا) اَلْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا)
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا)، اَلْاِصْفِرَارُ (زررہ ہونا)، اَلْاِسْوَدَادُ (سیاہ ہونا)
تَمَّتْ	
	



مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی چند اہم شاہکار تصنیفات

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
سورۃ ایمان و مادیت
پرانے چراغ مکمل (۱۱ حصے)
ارکان اربعہ
نقوش اقبال
کاروانِ مدیہ
تادیانیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
مجھے ماہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مذہب و تمدن
دستور حیات
حیات بعد الحی
دو متضاد تصویریں
تحفہ پاکستان
یا عا سراجِ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ارتخ دعوت و عزیمت مکمل (۲ حصے)
سہم مہلک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
مصبوبت اور اس کے عال مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
جب ایمان کی بہار آئی
مولانا محمد الیاس اور ان کی دی دعوت
محاذ مقدس اور جسریرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
طالعہ قرآن کے بنیادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا احمد ذکریا
خواتین اور دین کی خدمت
کاروانِ ایمان و عزیمت
سوانح مولانا عبدالقادر راے یوپی

ناشر: فضل رقی ندوی — فون ۹۲۱۸۱۶ - ۹۲۰۸۹۹

مجلس نشریات اسلام ۱ کے ۲۰ تا ۳۰ آبادیشن: ناظم آبادی کراچی ۱۸



مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی چند اہم شاہکار تصنیفات

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
سفر کربلا و مادیات
پرانے چراغ مکمل
ارکان اربعہ
نقوش اقبال
کاروانِ مدیہ
تادیانیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
مجلیۃ اہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مذہب و تمدن
دستور حیات
حیات بعد الحئی
دو متضاد تصویریں
تحفہ پاکستان
یا عا سراجِ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ارتقاء دعوت و عزیمت مکمل
سہم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
مصبوبت اور اس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
حب ایمان کی بہار آئی
مولانا محمد الیاس اور ان کی دینی دعوت
محاذ مقدس اور جسریرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
طالعہ قرآن کے بنیادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
غواہین اور دین کی خدمت
کاروانِ ایمان و عزیمت
سوانح مولانا عبدالقادر راہے یوری

ناشر: فضل رزق ندوی — فون ۹۲۱۸۱۶ - ۹۲۰۸۹۹

مجلس نشریات اسلام اے۔ کے۔ ۳ ناظم آبادیشن ناظم آبادی کراچی ۱۸

تمرین الصبر

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام ارکے ۳۰ ناظم آبادیشن کراچی
تذکرہ فغانہ ناظم آبادیشن